

وین صدر جم۔ وری۔ ند کی حیثیت سے ع۔ د۔ سنبھالنے کے موقع پر 14 جناب رام ناتھ کووند کی تقریر

Posted On: 25 JUL 2017 2:59PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 25 جولائی، صدر جم۔ وری۔ ند کا ع۔ د۔ سنبھالنے کے موقع پر، 4ویں صدر جم۔ وری۔ ند، جناب رام ناتھ کووند نے آج راشٹر پتی بھون، نئی دہلی میں سابق صدر جم۔ وری۔ ند، نائب صدر جم۔ وری۔ وزیر اعظم، اسپیکر، جسٹس کھی۔ ر اور معزز م۔ مانان کی موجودگی میں جو تقریر کی، اس کا متن درج ذیل ہے:-

جناب حامد انصاری
محترم۔ سمرا م۔ اجن
جسٹس جناب جے ایس کھی۔ ر
معزز م۔ مانان

خواتین و حضرات، اور۔ م وطنو

بارت کے صدر جم۔ وری۔ کے ع۔ د۔ کی ذم۔ سونپنے کے لئے میں آپ سبھی کادل سے شکری۔ ادا کرتا۔ ون، میں پوری انکساری کے ساتھ اس ع۔ دے کو قبول کر رہا۔ ون۔ ی۔ ان مرکزی۔ ال میں آ کر میری کئی پرانی یادیں تازہ۔ و گئی۔ یں۔ میں ممبر پارلیمنٹ رہا۔ ون اور اسی مرکزی۔ ال میں، میں نے آپ میں سے کئی لوگوں کے ساتھ تبادلہ۔ خیال کیا ہے۔ کئی بار۔ م متفق۔ وتے تھے، کئی بار غیر متفق۔ لیکن اس کے باوجود۔ م سبھی نے ایک دوسرے کے خیالات کا احترام کرنا سیکھا۔ ی۔ ی جم۔ وریٹ کا حسن ہے۔

میں ایک چھوٹے سے گاؤں میں مٹی کے گھر میں پلا بڑھا۔ ون۔ میرا سفر بہت طویل رہا ہے، لیکن ی۔ سفر اکیلے صرف میرا نہ یں رہا ہے۔ مارے ملک اور۔ مارے معاشرے کی بھی ی۔ کی اتنی ری۔ ہے۔ ر چیلنج کے باوجود، مارے ملک میں، مارے آئین میں واضح انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کے اصولوں پر عمل کیا جاتا ہے اور میں اس اصول پر۔ میش۔ عمل پیرا رہوں گا۔

میں اس عظیم ملک کے 125 کروڑ ش۔ ربوں کو سلام کرتا۔ ون اور ان۔ ون نے مجھ پر جو اعتماد ظا۔ رکھا ہے، اس پر کھرا اترنے کا ع۔ د کرتا۔ ون۔ مجھے اس بات کا پورا احساس ہے کہ میں ڈاکٹر راجندر پرساد، ڈاکٹر سرویلی رادھا کرشنن، ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام اور سابق صدر جناب پرنب مکھرجی، جن۔ یں۔ م پیار سے ”پرنب دا“ کہتے یں، جیسی۔ ستیوں کے نقش قدم پر چلنے جا رہا۔ ون۔

سانھیو

۔ ماری آزادی، م۔ اتما گاندھی کی قیادت میں۔ زاروں مجا۔ دین آزادی کی کوششوں کا نتیجہ۔ تھی۔ بعد میں سردار پٹیل نے۔ مارے ملک کو متحد کیا۔ مارے آئین کے خاص معمر بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر نے۔ م سبھی کو انسانی وقار اور جم۔ وری اصولوں کے تئیں حساس بنایا۔

و۔ اس بات سے مطمئن نہ یں تھے کہ صرف سیاسی آزادی ی کافی ہے۔ ان کے لئے۔ مارے کروڑوں لوگوں کی اقتصادی اور سماجی آزادی کا حصول بھی بہت ا۔ میت کا حامل تھا۔ اب آزادی حاصل۔ وئے 70 برس پورے۔ ونے جا رہے یں۔ م اکیسویں صدی کے دوسرے دے میں۔ یں۔ و۔ صدی، جس کے بارے میں۔ م سبھی کو بھروسہ۔ ہے کہ ی۔ بھارت کی صدی وگی، بھارت کی حصولیابی۔ ی اس صدی کی سمت اور خاکہ تیار کریں گی۔ میں ایک ایسے بھارت کی تخلیق کرنا ہے جو اقتصادی قیادت کے ساتھ۔ ی اخلاقی اقدار بھی پیش کرے۔ مارے لئے ی۔ دونوں پیمانے کبھی الگ نہ یں۔ و سکتے ی۔ ایک دوسرے سے منسلک۔ یں اور ان۔ یں۔ میش۔ ایک دوسرے سے وابستہ۔ ی رہنا۔ وگا۔

سانھیو

ملک کی کامیابی کا راز اس کی گونا گونی میں مضمر ہے۔ گونا گونی۔ ی۔ ماری و۔ بنیاد ہے جو۔ میں بے مثال بناتی ہے۔ اس ملک میں۔ میں ریاستوں، علاقوں، مذا۔ ب، زبانوں، ثقافتوں، طرز حیات جیسی متعدد باتوں کا مرقع دیکھنے کو ملتا ہے۔ م بہت الگ۔ یں لیکن پھر بھی ایک۔ یں اور ایک جٹ۔ یں۔ اکیسویں صدی کا بھارت، ایسا بھارت۔ وگا جو۔ ماری دیرین۔ اقدار کے مطابق۔ ونے کے ساتھ ساتھ چوتھے صنعتی انقلاب کو توسیع دے گا۔ اس میں نہ کوئی اختلاف ہے اور نہ۔ ی کسی متبادل کا سوال اٹھتا ہے۔ میں اپنی روایات اور انجینئرنگ، قدیم بھارت کے علوم اور قدیم بھارت کی سائنس کو ساتھ لے کر چلنا ہے۔

ایک طرف ج۔ ان گاؤں پنچایت کی سطح پر سماجیاتی جذبے کے ساتھ تبادلہ۔ خیالات کر کے مسائل کو حل کرنا۔ وگا۔ و یں دوسری جانب ڈیجیٹل قوم۔ میں ترقی کی نئی بلندیوں پر پہنچانے میں مدد کرے گی۔ ی۔ ماری قومی کوششوں کے دو ا۔ م ترین ستون۔ یں۔ قوم کی تعمیر محض حکومت کے ذریعہ نہ یں کی جا سکتی۔ حکومت معاون۔ و سکتی ہے، و۔ معاشرے کی صنعت کار اور خلاقانہ صلاحیت کو سمت دے سکتی ہے، محرک بن سکتی ہے۔ قوم کی تعمیر کی بنیاد ہے قومی وقار۔

۔ میں فخر ہے۔ بھارت کی مٹی اور پانی پر*

۔ میں فخر ہے۔ بھارت کی گونا گونی، تمام مذا۔ ب کے تئیں یکساں نظری۔ اور شمولیت پر مبنی انداز فکر پر

۔ میں فخر ہے۔ بھارت کی ثقافت، روایات اور روحانیت پر

۔ میں فخر ہے۔ ملک کے۔ ر ایک ش۔ ری پر*

۔ میں فخر ہے۔ اپنے فرائض کی ادائیگی پر اور*

۔ میں فخر ہے۔ ر۔ ر چھوٹے سے چھوٹے کام پر جو۔ م روزانہ کرتے یں۔*

سانھیو

ملک کا۔ ر ش۔ ری معمار قوم ہے۔ م میں سے۔ ر ایک شخص بھارتی روایات اور اقدار کا محافظ ہے اور ی۔ ی وراثت۔ م آنے والی نسلوں کو دے کر جائیں گے۔

ش کی سرحدوں کی حفاظت کرنے والے اور۔ میں محفوظ رکھنے والے حفاظتی دستے، قوم کے معمار۔ یں۔*

جو پولیس اور نیم فوجی دستے، دشت گردی اور جرائم سے لڑ رہے یں، و۔ معمار قوم۔ یں۔*

جو کسان تہی دھوپ میں دیش کے لوگوں کے لئے اناج پیدا کر رہے یں، و۔ معمار قوم۔ یں۔ اور۔ میں ی۔ بھی نہ یں بھولنا چاہئے۔ کہ کھیت میں کتنی بڑی تعداد میں خواتین بھی کام کرتی یں۔

جو سائنس دان 24 گھنٹے انتھک محنت کر رہا ہے، بھارتی۔ خلائی مشن کو منگل تک لے جا رہا ہے یا کسی ویکسین کی ایجاد کر رہا ہے، و۔ معمار قوم ہے۔*

جو نرس یا ڈاکٹر دور دراز کسی گاؤں میں، کسی مریض کی سنگین بیماری سے لڑنے میں اس کی مدد کر رہے یں، و۔ معمار قوم۔ یں۔*

جس نو جوان نے اپنا اسٹارٹ اپ شروع کیا ہے اور اب خود روزگار دینے والا بن گیا ہے، و۔ معمار قوم ہے۔ ی اسٹارٹ اپ کچھ بھی۔ و سکتا ہے۔ کسی چھوٹے سے کھیت میں آم سے اچار* بنانے کا کام۔ و، کارپیکروں کے کسی گاؤں میں قالین بافی کا کام۔ و یا پھر کوئی لیباریٹری، جسے بڑی اسکرینوں سے روشن کیا گیا۔ و۔

و۔ قبائلی اور عام ش۔ ری جو تبدیلی آج و۔ وا کے چیلنجوں سے نمٹنے میں۔ مارے ماحولیات، مارے جنگلات، جنگلاتی زندگی کا تحفظ کر رہے یں اور و۔ لوگ جو توانائی کی جدید کاری کو* فروغ دے رہے یں، و۔ معمار قوم۔ یں۔

و۔ ع۔ د بستی۔ خادم وطن جو پورے خلوص کے ساتھ اپنا فرض نبھا رہے یں، ک۔ یں پانی سے بھری سڑک پر ٹریفک کو کنٹرول کر رہے یں، ک۔ یں کسی کمرے میں بیٹھ کر* فائلوں پر کام کر رہے یں، و۔ معمار قوم۔ یں۔

و۔ اساتذہ، جو ذاتی مفاد کے بغیر نوجوانوں کو تعلیم دے رہے یں، ان کا مستقبل طے کر رہے یں، و۔ معمار قوم۔ یں۔*

و۔ بے شمار خواتین جو گھر پر اور با۔ ر، تمام ذمہ داریاں نبھانے کے ساتھ۔ ی اپنے کنبے کی دیکھ بھال کر رہی یں، اپنے بچوں کو دیش کا مثالی ش۔ ری بنا رہی یں، و۔*

معمار قوم۔ یں۔

سانھیو

دیش کے ش۔ ری گرام پنچایت سے لے کر پارلیمنٹ تک اپنے نمائندے منتخب کرتے یں، ان نمائندوں میں اپنا اعتقاد اور امید کا اظہار کرتے یں۔ ش۔ ربوں کی امیدوں کو پورا کرنے کے لئے ی۔ ی عوامی نمائندے اپنی زندگی قوم کی خدمت میں لگاتے یں۔

لیکن۔ ماری ی۔ کوششیں صرف۔ مارے لئے یں نہ یں۔ یں۔ صدیوں سے بھارت نے ”وسودھیو کٹمیکم“ یعنی پورا عالم ایک کنبہ ہے، کے مظاہرے پر بھروسہ کیا ہے۔ ی۔ مناسب وگا کہ اب بھگوان بدھ کی ی۔ سر زمین، امن کے قیام اور ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے میں دنیا کی رہنمائی کرے۔

ج پورے عالم میں بھارت کے نظرئیے کی ا۔ میت ہے۔ پوری دنیا بھارت کی ثقافت اور بھارتی۔ روایات کی جانب متوجہ۔ و رہی ہے۔ پورا عالم بین الاقوامی مسائل کے حل کے لئے۔ ماری جانب بیکھ رہا ہے۔ خواہ۔ دشت گردی و۔ کالے دھن کا لین دین و یا تبدیلی آب و۔ وا و۔ عالمی پس منظر میں۔ ماری ذمہ داریوں کی نوعیت بھی عالمی۔ و گئی ہے۔

ی جذبہ میں، مارے عالمی کنبے سے، دنیا میں رہنے والے مارے دوست اور سانھیوں سے، دنیا کے الگ الگ علاقوں میں رہ کر اپنا تعاون دے رہے غیر مقیم بھارتیوں سے جوڑتا ہے۔ ی۔ ی جذبہ میں دوسرے ملکوں کی مدد کرنے کے لئے راغب کرتا ہے، خواہ۔ بین الاقوامی شمسی اتحاد کی توسیع کرنا و یا پھر قدرتی آفات کے وقت سب سے پہلے مدد کے لئے آگے آتا و۔

ایک قوم کے طور پر۔ م نے بہت کچھ حاصل کیا ہے، لیکن اس سے بھی اور زیادہ کچھ کرنے کی کوشش اور بہتر کرنے کی کوشش اور تیزی سے کرنے کی کوشش، لگاتار و۔ تے رہنا چاہئے۔ ی۔ اس لئے بھی ا۔ م ہے کیونکہ سال 22ھئی ملک اپنی آزادی کے 57ویں سال کا جشن منا رہا وگا۔ میں اس بات کا لگا تار دھیان رکھنا وگا کہ۔ ماری کوششوں

معاشرے کی آخری قطار میں کھڑے اس شخص کے لئے اور غریب کنبے کی اس آخری بیٹی کے لئے بھی نئی امیدوں اور مواقع کے دروازے کھلیں۔ ماری کوشش کی رسائی آخری گاؤں کے آخری گھر تک۔ ونی چاہئے۔ اس میں۔ ر سطح پر انصاف، تیزی کے ساتھ، کم خرچ پر انصاف دلانے والا نظام بھی شامل کیا جانا چاہئے۔

سانھیو

اس دیش کے شہری۔ ری۔ ی۔ ماری توانائی کا اصل منبع۔ یں۔ مجھے پور طرح یقین ہے کہ قوم کی خدمت کے لئے مجھے ان لوگوں سے اسی طرح لگاتار توانائی ملتی رہے گی۔
میں تیزی سے ترقی یافتہ۔ ونے والی ایک مضبوط معیشت، ایک تعلیم یافتہ، اخلاقی اقدار اور شمولیت پر مبنی معاشرہ، یکساں اقدار کے حامل اور یکساں مواقع دینے والے معاشرے کی
تعمیر کرنا۔ وگی۔ ایک ایسا معاشرہ جس کا تصور مہاتما گاندھی اور دین دیال اپادھیائے جی کے ذہن میں تھا۔ ی۔ مارے انسانی اصولوں کے لئے بھی اہم ہے۔ ی۔ مارے خوابوں کا
بھارت۔ وگا۔ ایک ایسا بھارت جو سبھی کو یکساں مواقع فراہم کرے گا۔ ایسا۔ ی بھارت، اکیسویں صدی کا بھارت۔ وگا۔ آپ سب کا بہت بہت شکریہ۔ جے۔ ند۔ ونڈے ماترم۔

- - - - -

U.3478
م۔ ر۔ ر 17 / 7 /25

(Release ID: 1497026) Visitor Counter : 2

